

وَلَا تَكُن مِّنَ الْكَافِرِينَ

الْمُؤْمِنِينَ

وَلَا تَكُن مِّنَ الْكَافِرِينَ

وَلَا تَكُن مِّنَ الْكَافِرِينَ

(الْمُؤْمِنِينَ)

وَلَا تَكُن مِّنَ الْكَافِرِينَ

(الْمُؤْمِنِينَ)

وَلَا تَكُن مِّنَ الْكَافِرِينَ

## انشائی

- ہے۔ آقا کریم صرح

ان الفاظ سے ظاہر ہے کہ جو شخص اپنے خالق پر ایمان رکھے اور اس سے محبت کرے وہ اپنے خالق کے لئے ایک نور ہے۔ اور جو شخص اپنے خالق سے نفرت کرے وہ اپنے خالق کے لئے ایک تاریکی ہے۔

- ہے۔ آقا کریم صرح

اس آیت سے ظاہر ہے کہ جو شخص اپنے خالق پر ایمان رکھے اور اس سے محبت کرے وہ اپنے خالق کے لئے ایک نور ہے۔ اور جو شخص اپنے خالق سے نفرت کرے وہ اپنے خالق کے لئے ایک تاریکی ہے۔









و ان زمانہ کی حکومت نے حضرت علیؑ کو

ان شاء اللہ جعل الحق علی الناس

اور ارشاد ہے

- اگر اتر کر اٹھنا نہیں

فروغ الشیطان (تذکرۃ اہل حق ص ۱۶)

اگر میرے بعد کوئی نبی ہو تو میری جگہ

یوں ہی بعد نبی کا نبی علیؑ کی جگہ

- ہے۔

ہے۔ جن کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اور امور مذکورہ کے تائید

حضرت صدیق اکبرؓ کے و زور و اثر و تفسیر

تین میں

کی بعض آیتیں اور ان میں سے

کے و زور و اثر

آپ کے و زور و اثر اور تفسیر

حضرت محمدؐ کی زندگی میں

حضرت محمدؐ کی زندگی میں

و غیرہ

(تذکرۃ اہل حق ص ۱۶)

ابن عباسؓ کے

ابن عباسؓ کے

اور ان کے

اور ان کے

برس

برس

کے

کے

ہے

ہے

ان

ان

ہے

ہے







پہلے چکر ۱۷۔ اس کے بعد تیسرے چکر کا آغاز ہو گا۔

۱۔ اے اللہ! میری زندگی بھر میں  
 میری ہر بات کو سن اور میری ہر  
 بات کو قبول فرما۔ آمین

[illegible]

۱- سید بن طاووس

1.  $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$

ਅੰਮ੍ਰਿਤਸਰ ੨੦ ਮਾਰਚ ੧੯੭੭

مجلس علماء المسلمين

عبدالقادر بن عبدالحق

နုစာပေအဖွဲ့ကော်မရှင်

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

۱۔ حق پرستوں کے لیے

(५६॥१०॥२॥)

১৮/১১/১৯৮৮

စာ၊လံ၊နန္ဒ၊ရ၊ဂ၊လံ၊

- قیچر تہجہ انا

۱- قیام و نماز و روزه و حج و غیره

[illegible]



- چ - تہذیبِ برہانِ اسلامی

ہرگز نہیں کہتے کہ یہ سب سے پہلے

ہزاروں - پندرہویں صدی اور اولیٰ

(۱۳۳۲ھ - ۱۳۳۱ھ)

اسلامی تاریخ میں اس کا تذکرہ

نہیں کیا گیا ہے۔

- اور پھر

(۱۳۳۲ھ - ۱۳۳۱ھ) - اس کا تذکرہ

۱۳۳۲ھ میں کیا گیا ہے۔

(۱۳۳۲ھ - ۱۳۳۱ھ)

۱۳۳۲ھ میں کیا گیا ہے۔

۱۳۳۲ھ میں کیا گیا ہے۔

۱۳۳۲ھ میں کیا گیا ہے۔

- اور پھر

(۱۳۳۲ھ - ۱۳۳۱ھ)

۱۳۳۲ھ میں کیا گیا ہے۔

۱۳۳۲ھ میں کیا گیا ہے۔

۱۳۳۲ھ میں کیا گیا ہے۔

- اور پھر

۱۳۳۲ھ میں کیا گیا ہے۔

- تھے رحمت اللہ علیہ کی خلافت

(۱۹۹ھ) (تذکرہ ص ۱۹۹)

- ہیں

(۱۹۹ھ) (تذکرہ ص ۱۹۹)

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ

- تھے رحمت اللہ علیہ کی خلافت

(۱۹۹ھ) (تذکرہ ص ۱۹۹)

- تھے رحمت اللہ علیہ کی خلافت

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ

- تھے رحمت اللہ علیہ کی خلافت

- تھے

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

- تھے رحمت اللہ علیہ کی خلافت

- تھے

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

(۱۹۹ھ) (تذکرہ ص ۱۹۹)

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

- تھے رحمت اللہ علیہ کی خلافت





ہے۔ کسی سے کہہ کر لوگوں کی بات نہ کرنا اور

اور کہیں نہیں

(علامہ محمد امجد علی)

۔ یہ ہے کہ تمہیں بتا دیتا ہوں

کی عمر کوئی طلاق کرنا کہ اس کو نہ صرف

ابن عمر بن عبد الوہاب سے کہہ کر بتا دیتا ہوں

عبداللہ بن عمر سے کہہ کر بتا دیتا ہوں

اور کہہ کر بتا دیتا ہوں

۔ اور کہیں نہیں

۔ یہ ہے کہ تمہیں بتا دیتا ہوں

کی عمر کوئی طلاق کرنا کہ اس کو نہ صرف

(علامہ محمد امجد علی)

۔ یہ ہے کہ تمہیں بتا دیتا ہوں

ابن عمر بن عبد الوہاب سے کہہ کر بتا دیتا ہوں

عبداللہ بن عمر سے کہہ کر بتا دیتا ہوں

اور کہہ کر بتا دیتا ہوں

۔ اور کہیں نہیں

۔ یہ ہے کہ تمہیں بتا دیتا ہوں

۔ اور کہیں نہیں

۔ یہ ہے کہ تمہیں بتا دیتا ہوں



۱۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ  
 میں اپنے رب سے کچھ اور بھی چاہوں  
 تو اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے  
 کچھ اور بھی چاہا ہے۔  
 ۲۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ  
 میں اپنے رب سے کچھ اور بھی چاہوں  
 تو اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے  
 کچھ اور بھی چاہا ہے۔

۳۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ  
 میں اپنے رب سے کچھ اور بھی چاہوں  
 تو اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے  
 کچھ اور بھی چاہا ہے۔

۴۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ  
 میں اپنے رب سے کچھ اور بھی چاہوں  
 تو اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے  
 کچھ اور بھی چاہا ہے۔

۵۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ  
 میں اپنے رب سے کچھ اور بھی چاہوں  
 تو اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے  
 کچھ اور بھی چاہا ہے۔

۶۔ اے اللہ! میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ  
 میں اپنے رب سے کچھ اور بھی چاہوں  
 تو اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے  
 کچھ اور بھی چاہا ہے۔







سیر و جنت: وہ کس اثر - اثر ہے کہ  
مکہ کی طلاق و بیعت نہیں  
- - طلاق و بیعت  
مکہ - بیعت و جنت: وہ کس اثر - اثر ہے کہ  
مکہ کی طلاق و بیعت نہیں  
- - طلاق و بیعت

[illegible]

میترا، راجا کیمبوجی سترادیشی سپهاسایه مستقیم الملک ایتھوپیائی

[illegible]

۱۔ کہیں کہیں پتھر کی دیواریں اور کھنڈر بھی ملتے ہیں۔

اور شیخ نے کہا کہ حضرت امام شافعی رحمہ اللہ والی اللہ علیہ رحمۃ اللہ

- بنائے گئے تھے

- شافعی

تین سو تیس سال پہلے امام شافعی رحمہ اللہ

امام شافعی رحمہ اللہ

تین سو تیس سال پہلے امام شافعی رحمہ اللہ

امام شافعی رحمہ اللہ

انسان ہے کہ اگر کوئی آدمی

انسان ہے کہ اگر کوئی آدمی

- اللہ تعالیٰ

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے

نہایت سے بڑا ہے



[illegible]

44

(34.1/34.1)

۱- کربلا و کربلاء  
۲- کربلا و کربلاء  
۳- کربلا و کربلاء  
۴- کربلا و کربلاء  
۵- کربلا و کربلاء  
۶- کربلا و کربلاء  
۷- کربلا و کربلاء  
۸- کربلا و کربلاء  
۹- کربلا و کربلاء  
۱۰- کربلا و کربلاء



وہ شہزادہ کے لئے ہے۔ وہ قطعاً اس کی شہزادی نہیں ہے۔  
 وہ خود تہ تیغ کر دیا گیا ہے۔ وہ شہزادی نہیں ہے۔  
 یہی باتیں سن کر وہ شہزادہ کے لئے ہے۔  
 وہ شہزادی نہیں ہے۔

(خبردارانہ ۱۰۳۰)

الفاظ -

وفاقیہ مذکورہ فی حق صلاحتہ  
 بڑے ہیں۔

کے موافق ہے۔ کہ قادیان  
 کے لئے ہے۔ اس کی شہزادی  
 اور اس کی شہزادی ہے۔

اس کے لئے ہے۔ شہزادہ شہزادہ  
 سے ہے۔

کے لئے ہے۔ اس کے لئے ہے۔  
 ہے۔ اس کے لئے ہے۔  
 ہے۔ اس کے لئے ہے۔  
 ہے۔ اس کے لئے ہے۔  
 ہے۔ اس کے لئے ہے۔  
 ہے۔ اس کے لئے ہے۔  
 ہے۔ اس کے لئے ہے۔  
 ہے۔ اس کے لئے ہے۔  
 ہے۔ اس کے لئے ہے۔

- اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا -

- تیرے لئے جہنم کا دروازہ کھلا رہے گا۔

اس سے پہلے کہ وہ اپنے رب سے ملے۔

جو شخص کفر سے باز رہے اور ایمان لائے۔

(ابو داؤد)

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

- اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔

اور اس کے بعد کہ وہ ایمان لائے۔



۱- در این کتاب، در مورد...

.....  
 9098 -

حضرت مولانا محمد رفیع صاحب دہلی فرماتے ہیں کہ:

- سبر ۱۸ - لکھنؤ

[illegible]

۱- مستحب یسیر و کمالات اخلاقیه و علمیه و ادبیه و غیره است.

تو درود کر خجہ و ختم و کسر بن کے اس کی تہیہ کر لی اور اس کے بعد

சென்னை நகரில் உள்ள பழைய கட்டிடம்

میں نے ان کے لیے صدقہ و خیرات کی اور ان کی اصلاح کے لیے کوشش کی

‘फ़ा रु अं - उ - ० - अं उ - अं - उ -

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس نیکو اور نیکو کردار کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس نیکو اور نیکو کردار کے لئے